## سوال

(101) کمپنیوں کے شئیر میں زکوۃ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موجودہ دور میں حصص کے ذریعہ کمپنیوں میں نام لکھوائے جاتے ہیں (شیر لیا جاتا ہے) کیا ان حصص (شیر) میں زکاۃ ہے؟ اور اگر ہے تو کیسے نکالی جائے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زمین اور گاڑیوں اور دیگر سامان تجارت کی طرح تجارتی غرض سے تیار کیے گئے حصص (شیر) والوں پر سال گزر جانے کی صورت میں ان کی زکاۃ واجب ہو جاتی ہے۔

لیکن اگر ایسے اموال میں حصہ لیا جائے جو بیع کے لیے نہیں بلکہ کرائے کے لیے تیار کیے گئے ہیں مثلاً زمین اور گاڑیاں وغیرہ تو ان میں زکاۃ نہیں البتہ ان سے جو کرایہ حاصل ہو جب اس پر سال کی مدت گزر جائے اور اس کی رقم نصاب کو پہنچ جائے تو اس میں زکاۃ واجب ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

**صفحہ: 170**

محدث فتویٰ